

## ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان ماہی گیروں کے مسائل

13 مارچ، 2014

حکومت ہند ہندوستانی ماہی گیروں کی حفاظت، سلامتی اور بہبود کو اولین اہمیت دیتی ہے۔ حکومت نے سری لنکا کی آبی حد میں مبینہ طور پر ماہی گیری کے لئے سری لنکائی حکام کی طرف سے گرفتار کئے گئے ہندوستانی ماہی گیروں کی رہائی کو یقینی بنانے کے لئے محنت سے کام کیا ہے۔ اسی طرح، سری لنکائی ماہی گیروں کو بھی ہندوستانی آبی حد میں مچھلی پکڑنے کے لئے ہمارے حکام کی طرف سے گرفتار کیا گیا ہے۔

ماہی گیروں کے مسئلے کے انسانی اور ذریعہ معاش پہلوؤں کو ذہن میں رکھتے ہوئے، حکومت مستند ہندوستانی اور سری لنکائی ماہی گیروں کی طرف سے بین الاقوامی سمندری حدود لائن (آئی ایم بی ایل) کو پار کرنے کے مسئلے سے نمٹنے کے لئے ایک عملی نظام قائم کرنے کے لئے، 26 اکتوبر 2008 کو سری لنکا کی حکومت کے ساتھ ایک مشترکہ بیان کے ذریعے ایک معاہدہ کیا گیا۔ اس کے علاوہ، جنوری 2012 میں ماہی گیری پر مشترکہ ورکنگ ٹیم کی گزشتہ میٹنگ میں دونوں فریق مچھیرا ایسوسی ایشن کی ایک میٹنگ منعقد کرنے پر متفق ہوئے تھے۔ پروگرام کے مطابق، 27 جنوری 2014 کو چنئی میں

مذاکرات کا ایک دور منعقد کیا گیا جس میں ہندوستان اور سری لنکا دونوں جانب سے مچھیرا ایسوسی ایشن نے حصہ لیا۔ کولمبو میں جلد ہی منعقد ہونے والے مذاکرات کے اگلے دور کے لئے تیاریاں چل رہی ہیں۔

مچھیرا ایسوسی ایشن کے مذاکرات کے اگلے دور سے پہلے ایک خیر سگالی اقدام کے طور پر حراست میں لیے گئے ماہی گیروں اور کشتیوں کو رہا کرنے کے لئے حکومت ہند اور سری لنکا کی حکومت کے درمیان ایک معاہدہ کیا گیا ہے۔ رہائی کا عمل پہلے ہی 12 مارچ 2014 سے دونوں فریق شروع کر چکے ہیں۔

نئی دہلی،

13 مارچ، 2014